سوال

کیا قیامت کے دن لوگوں کو ان کی ماؤں کے نام سے پکارا جائے گا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگ یہ کہتے ہیں کہ حدیث میں آتا ہے کہ کل کو قیامت کے دن لوگ اپنی ماؤں کے نام سے پکارے جائیں گے۔ کیا یہ بات درست ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس قول کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ یہ ایک باطل اور بلا دلیل بات ہے۔ صحیح بات یہی ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کو ان کےاپنے اور ان کے باپوں کے نام سے پکارا جائے گا۔ (باب ما یدعی الناس بآبائہم)

اور پھر اس باب کے تحت سیدنا ابن عمر کی یہ حدیث لائے ہیں۔

"الغادر یرفع لہ لواء یوم القیامة، یقال لہ: ہذہ غدرة فلان بن فلان".

امام بخاری نے فلاں بن فلاں کے الفاظ سے استدلال کیا ہے کہ باپ کے نام سے پکارا جائے گا ورنہ یہ فلان بن فلانة ہوتا۔

سیدنا ابو درداء فرماتے ہیں کہ نبی کریم نے فرمایا:

"إنکم تدعون یوم القیامة بأسمائکم وأسماء آبائکم فأحسنوا أسماءکم" (ابوداود:)

تمھیں قیامت کے دن تمھارے اور تمھارے باپوں کے ناموں سے پکارا جائے گا، لہذا تم اپنے نام اچھے اچھے رکھا کرو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی